(۸۹) درود العاشقین

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ خلقت میں سب سے اوّل اور کائنات کی اصل ہیں۔ اگر آپ کا وجود باجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔ زمین و آسمان لوح و قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔ تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے آپ کی اُمت میں داخل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہو گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے ایک فرد کی حیثیت سے اس دُنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمدیؐ کی تبلیغ کریں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاءؑ کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپ پر ایمان لا چکے ہیں اور آپ پر درود شریف پڑھتے ہیں اور آپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے عشق

ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عشق آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اُس کے ساتھ ہوگا ؎

"گو تھے اویس رضؓ دور مگر ہو گئے قریب ۔ ابُوجہل تھا قریب مگر دور ہو گیا!"

عاشقِ رسول انشاء اللہ بغیر حساب و کتاب کے سب سے اوّل جنّت میں جا پہنچے گا۔

دیکھیے عاشقوں کی شان! حضرت ابوبکر صدیق رضؓ یارِ غار تھے۔ حضرت عمر بن الخطاب رضؓ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر رضؓ ہوتا۔ حضرت عثمانؓ داماد تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ، چھوٹے بھائی تھے مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقۂ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمر رضؓ اور حضرت علی رضؓ خود لے کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کہلا بھیجا کہ اویسؓ سے کہنا کہ اُمتِ محمدیؐ کی نجات کے لیے دُعا کریں اویس رضؓ عاشق تھے۔ سبحان اللہ عاشق کی دُعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھیے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار، جب وقتِ مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسروؒ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔

عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے

اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامُراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے والی محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الذَّكِيِّ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَ

ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ

بن عبد المطلب نبی امی حجازی

الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ ط

حرمی پر آپ کے حسن وجمال کے مطابق